تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

July 25, 2024

پریس ریلیز

## جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شمال مشرق میں زمین، ترقی اور شناخت کی سیاست کے موضوع پر قومی سمینار کا انعقاد

سینٹر فار نارتھ ایسٹ اسٹڈیز اینڈ پالیسی رسرچ (سی این ای ایس پی آر) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ تیئس اور چوبیس جولائی دو ہزار چوبیس کو 'شمال مشرق میں زمین، ترقی اور شناخت کی سیاست' کے موضوع پر ایک دو روزہ قومی سمینار منعقد کیا۔ واضح ہو کہ اسے انڈین کونسل آف سوشل سائنس رسرچ (آئی سی ایس ایس آر) کے اسپانسر کیا تھا۔ سمینار کا مقصد شمال مشرق سے متعلق اہم موضوعات پر توجہ دینے کے ساتھ خطے میں زمین، ترقی اور شناخت کی سیاست کے باہمی کردار کو پیش کرنا تھا۔ سمینار میں شمال مشرق کی آٹھ ریاستوں کے علاوہ کولکتہ، بنگلور، حیدرآباد اور دہلی کے مقالہ نگاروں نے شرکت کی۔

پروفیسر منیشا ترپاٹھی پانڈے، اعزازی ڈائریکٹر سین این ای ایس پی آر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے خیر مقدمی خطبے اور اغراض ومقاصد کے بیان کے ساتھ سمینار کا آغاز ہوا۔ انھوں نے اپنی تقریر میں شمال مشرق میں زمین، ترقی اور شناخت کے درمیان اندرونی ربط پر زور دیا۔ سمینار کے افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی پروفیسر محمد شکیل قائم مقام شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ تھے انھیں کے دست مبارک سے سمینار کا افتتاح ہوا۔ انھوں نے اپنے خطبے میں علاقائی مسائل اور چیلنجیز کے حل کے سلسلے میں علمی بحث ومباحثے کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن افتتاحی جلسے میں مہمان اعزازی کی حیثیت سے شریک ہوئے روح اور جوہر کے اعتبار سے متحد تہذیبی تنوع سے متشکل مختلف نسلی گروہوں کے خطے شمال مشرق پر روشنی ڈالی۔

ممتاز اسکالر پروفیسر ورجینیس شا شا نے پر مغز کلیدی خطبہ ارشاد فرمایا جس نے بعد کے ہونے والے مباحثے کے لیے فضا ہموار کردی۔ انھوں نے شمال مشرق کے سیاسی وانتظامی ڈھانچے پر گفتگو کرتے ہوئے شناخت کی سیاست کی تفہیم کے لیے تاریخی تناظر کی اہمیت پر زور دیا۔

انھوں نے کہا کہ آسام سے قطع طرازی کی بنیاد پر قیام کے باوجود اس پورے خطے کو بحیثیت مجموعی دیکھا جاتا ہے۔ افتتاحی جلسے کا اختتام پروفیسر امر جیت کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔

دو روزہ سمینار میں کل چھے تکنیکی سیشن ہوئے جن میں پچیس سے زیادہ مقالہ نگاروں نے شمال مشرق سے متعلق مختلف موضوعات پر مقالات پیش کیے۔ سمینار کے پہلے دن 'لینڈ یوز اینڈ اٹس امپیکٹ'، ڈولپمنٹ پروجیکٹس، اور 'انفرااسکٹر کچر اینڈ لینڈ

،اسٹیٹس پالیسی آن لینڈ' کے موضوعات پر مقالے پڑھے گئے۔ دوسرے دن 'انٹر اسٹیٹ بارڈر ڈسپیوٹ اینڈ آڈینٹیٹی، کسٹمری لاز، لینڈ اینڈ آئی ڈینٹیٹی کے موضوعات پر مقالات تھے اور لینڈ اینڈ جینڈر' کے موضوع پر مقالے کے ساتھ سیشن کا اختتام عمل میں آیا۔ مقالہ نگاروں نے مختلف موضوعات کا احاطہ کیا جن میں چھٹے شیڈول اور دفعہ تین سو اکہتر کے تحت مقامی زمین کے حقوق کا تحفظ، مقامی برادریوں میں ترقیاتی پروجیکٹوں کی سماجی وتہذیبی مضمرات، مختلف قبائلیوں میں زمین کو غصب کرنے اور نابرابری کے معاملات، بین ریاستی سرحدوں کے تنازعات کی پیچیدگی اور پورے خطے میں مختلف نسلوں کے تناظر میں خواتین کے حقوق کے تبدیل ہوتی حرکیات شامل ہیں۔ ہر سیشن کے بعد مذاکرے اور سوال وجواب کا سیشن رکھا گیا تھا جس میں اسکالروں اور فیکلٹی اراکین نے شرکت کی۔ سمینار میں بڑی تعداد میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات اور مراکز کے طلبا اور فیکلٹی اراکین اور ہندوستان کے مختلف علاقوں کے شرکا نے شرکت کی۔

اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر منیشا ترپاٹھی پانڈے، پروفیسر سویا ساچی (سبکدوش) نے کی اور ممتاز اسکالر اور ماہر بشریات نے اختتامی اجلاس کا خطبہ دیا۔ انھوں نے اس بات کے سلسلے میں دلیل دی کہ زمین ایک سہہ جہاتی چیز ہے اور تفتیشی شناختی سیاست کی بنیاد ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ زمین کو صرف دو جہاتی اثاثہ سمجھنا اس کو محدود کر دینا ہے۔ اس محدود نظر سے لوگ خود ہی صرف دو جہات رہ جائیں گے اور 'میری شناخت کیا ہے اور زمین کے ساتھ میرا رشتہ کیا ہے' کے متعلق بنیادی سوال کو سمجھنے سے قاصر رہیں گے۔ انھوں نے پنج جہاتی شناخت کا تصور پیش کیا اور اس کا اثبات کیا کہ مشاہدہ کرنے والا اور جس چیز کا مشاہدہ کیا گیا ہے دونوں ہی مساویانہ انداز سے ہمیں متوجہ کرتی ہیں مشاہد کے مشاہدہ کی ہوئی چیز کو درست کرنے کی کوشش کے بغیر۔ سینٹر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر کے۔ کوکھو نے شکریے کی رسم ادا کی۔

سمینار نے زمین اور شناخت سے وابستہ پیچیدہ مسائل پر تبادلہ خیالات کے ساتھ ساتھ جنگ اور امن کے درمیان مذاکرات اور بات چیت کے راستے کا حل پیش کر کے شمال مشرق خطے میں آپس میں برسرپیکار متنوع نسلی برادریوں کو ایک پلیٹ فارم جمع کیا تھا۔ تمام شرکا کے لیے یہ ایک دلچسپ، تحریک سے بھرپور اور ثروت مند تجربہ تھا جس نے شمال مشرق میں زمین سے وابستہ مسائل ومعاملات کو مزید بہتر انداز میں تفہیم کی فضا ہموار کی ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی